© rasailojaraid.com

کان الاسلام کان خیارنا یقرؤون فی المصاحف " (قیام اللیل مروزی)

کہ "ابن شہاب زہری تابعی سے سوال ہوا کہ قرآن مجید دیکھ کر امامت کا کیا حکم ہے؟ فرمایا، ہمیشہ سے علماء، جب سے اسلام ہوا، قرآنِ مجید دیکھ کر کراتے رہے، جو ہمارے بہتر تھے وہ قرآنِ مجید دیکھ کر پڑھتے تھے "

۲ - "ابراہیم بن سعد عن ابیہ انہ کان یأمرہ ان یقوم باھلہ فی رمضان ان یقرأ لھم فی المصحف ویقول اسمعنی صوتک " (قیام اللیل مروزی)

"ابراہیم بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ان کو حکم دیتے تھے کہ اپنے اہل کو لیکر ماہِ رمضان میں قیام کریں، اور حکم دیتے تھے کہ قرآنِ مجید دیکھ کر پڑھیں اور فرماتے کہ اتنا بلند آواز سے پڑھیں کہ مجھے بھی آواز سنائی دے "

ان روایات سے معلوم ہوا کہ نماز ایسی مہتم بالشان عبادت میں، امام، مصحف سے دیکھ کر یعنی قرآنِ مجید سامنے رکھ کر قرأت کر سکتا ہے تو پھر خارج از نماز درسِ قرآن میں مدرس کے سامنے قرآن کھول کر بیٹھنا کیوں جائز نہیں؛ اگرچہ ان روایات کو زیرِ نظر مسئلہ کے ساتھ تقریبِ تام حاصل نہیں تاہم ادنیٰ مناسبت ضرور ہے ___ بہرحال ہمارے نزدیک مدرس کے سامنے قرآن کھول کر بیٹھنا بدعت کے زمرے میں نہیں آتا، کیونکہ ہمارے ناقص علم میں ایسی کوئی نقل موجود نہیں ہے جس سے اس کے بدعت ہونے کا شبہ ہوتا ہو۔

واللہ اعلم وعلمہ اتم وحکمہ احکم!

سوال نمبر ۲ : جمعہ کے دن خطیب جب منبر پر کھڑا ہوتا ہے تو بعض مساجد میں لکڑی کا ایک سٹینڈ بنا کر رکھ دیا جاتا ہے تا کہ خطیب اس پر قرآن مجید یا کوئی کتاب رکھ لے اور لیسا اوقات خطیب اس پر سہارا بھی لے لیتا ہے، کیا یہ سٹینڈ رکھنا جائز ہے؟ (سائل قاری محمد ایوب فیروزپوری)

الجواب:

خطبہ جمعہ کا ہو یا عید کا، خطیب اگر اپنی جسمانی راحت کے لئے کسی چیز کا سہارا لے لے تو یہ نہ صرف جائز ہے بلکہ سنت ہے، مندرجہ ذیل احادیث میں اس کا ثبوت ملاحظہ کیجئے۔

۱ - "عن البراء ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نُوِّل یوم العید قوسا فخطب علیہ " (عون المعبود شرح ابی داؤد، مشکوٰۃ ص۱۲۲، باب صلوٰۃ العیدین)

"حضرت براءؓ سے مروی ہے کہ عید کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کمان پکڑائی گئی، اور آپؐ نے اس کے سہارے خطبہ ارشاد فرمایا "

© rasailojaraid.com